



سوال

(187) ضرورت کے تحت بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ضرورت کے تحت کسی کی کوئی چیز اٹھا کر استعمال کر لی جائے، اور پھر نئی لے کر واپس اسی جگہ رکھ دی جائے اور اس آدمی کو نہ بتایا جائے تو کیا یہ چوری کے ذمے میں آنے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز اٹھانا چوری کے ذمے میں آتا ہے، خواہ ضرورت کے تحت ہو یا بلا ضرورت ہو۔ چور بھی ضرورت کے تحت ہی چوری کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص چوری کر لینے کے بعد چوری شدہ چیز کی جگہ کوئی نئی چیز رکھ دیتا ہے تو اس سے اس کے گناہ کی تلافی تو ہو جائے گی، مگر بلا اجازت چیز اٹھانا چوری ہی شمار کی جائے گی۔

ہاں البتہ جس کی چیز اٹھائی ہے، اگر اس کے ساتھ آپ کا تعلق ایسا ہو کہ وہ اس کا برا نہیں منائے گا، یا آپ کے پاس اس کی چابی ہے تو اس کی چیز اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ عرفاً جائز ہے جیسا کہ بہن یا بھائی یا قرہبی دوست کی معمولی نوعیت کی چیزیں استعمال کر لینا وغیرہ۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 09 ص